تک ''بھرپور حملہ'' کیا۔

سہ ماہی مغرب اور اسلام نے اس اعتراض کو من و عن پیش کر کے اس کے تضادات اور دلائل کے ہلکے پن کو بڑی وضاحت اور مفصل نظائر کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اس ضمن میں ٹوبی لسٹر کے مضمون ''قرآن کیا ہے'' میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ قرآن کو ہدف بنانے کا مقصد کیا ہے؟ ہدف بنانے کی تاریخ اور طریقہ واردات کیا ہے؟ ڈاکٹر انیس احمد نے اپنے ادارتی مضمون میں' اہل ایمان کے لیے غور و فکر کے نکات اُبھارے ہیں' اس کے علاوہ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ الاعظمی کے نہایت وقیع مقالے کا اُردو ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ ممتاز ماہر تعلیم اور پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج کے پرنسپل پروفیسر محمد اکرم چودھری نے قرآنی قرأت میں اختلاف کے مسئلے کی نوعیت کو بڑی محنت و کاوش سے متعین کیا ہے۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر مونٹ گمری واٹ نے اپنے ہم قبیلہ مستشرقین کی وارداتوں کا اعتراف کیا ہے۔

اس وقت اسلام دشمن قوتیں' رسالت مآبؐ کی عفت' قرآن کریم کی مسلمہ حیثیت اور مسلمان عورت کے مقام و مرتبے کو ہدف بنائے ہوئے ہیں۔ ان موضوعات پر یورپی زبانوں میں تحریروں اور کتابوں کا ایک سیلاب آیا ہوا ہے۔ ہمارا دین دار طبقہ اپنی اپنی خانقاہوں اور آستانوں میں فکر جہاں سے بے نیاز ہو کر اپنی ہی دنیا میں مگن ہے اور اس سیل بلاخیز سے بالکل بے خبر ہے۔ کیا یہ بے خبری اور لاتعلقی آخرت میں نجات کا ذریعہ بن جائے گی؟ اس سوال پر غور و فکر' مشائخ عظام اور علمائے کرام کے ذمے ہے۔

تاہم' جدید درس گاہوں سے نکلنے والے وہ اصحاب ایمان' جن کے دلوں میں ایمان اور غیرت دینی کی کچھ رمق باقی ہے' وہ اپنی قوت مجتمع کر کے اپنی سی قلمی جنگ میں مصروف ہیں' اور دیکھنے والے جانتے ہیں کہ ان کا قلم: ایمان' غیرت اور حمیت کے اس میزان پر پورا اُترتا ہے۔

مغرب اور اسلام کا یہ تازہ شمارہ ''مستشرقین اور قرآن'' کے موضوع پر ایک خصوصی اشاعت پر مشتمل ہے' جس کے مضامین عام مسلمانوں اور خاص طور پر علمائے کرام اور ابلاغیات و اسلامیات سے متعلق اہل دانش کے لیے سرمۂ بصیرت ہیں۔ اس اشاعت پر ڈاکٹر انیس احمد اور معاون مدیر سید راشد بخاری' اسلامیانِ عالم کے شکریے کے مستحق ہیں۔ (سلیم منصور خالد)

شوقِ حرم' عتیق الرحمٰن صدیقی۔ ناشر: نور اسلام اکیڈمی' رحمٰن مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۰۰۔ قیمت: ۴۵ روپے۔

حج کا سفر ہو یا عمرے کا' حرمین شریفین کا ہر زائر ایک خاص کیفیت سے دوچار ہوتا ہے مگر کبھی زائرین

کے محسوسات یکساں نہیں ہوتے۔ اپنے اپنے مزاج اور افتادِ طبع کے باعث ہر زائر ایک جداگانہ تجربے سے گزرتا ہے، زیارت حرمین کے سیکڑوں سفرنامے یا رودادِ مشاہدات انھی متنوع تجربات کے مرقع ہیں۔

عتیق الرحمٰن صدیقی حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے۔ اس مقدس سفر کی روداد لکھتے ہوئے، ذاتی محسوسات و تاثرات کے ساتھ، وہ حج کے ہر ہر مرحلے کا تاریخی اور دینی پس منظر کا بیان بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ بعض اوقات وہ اپنے جذبات کو علامہ اقبالؒ کے اشعار کی زبان دیتے ہیں، کبھی اوراقِ تاریخ کی شہادت پیش کرتے ہیں اور کبھی تاثرات حج لکھنے والوں کے حوالے سے بات کرتے ہیں۔ اس طرح اپنے احساسات کو انھوں نے ''گفتہ آید در حدیث دیگراں'' کے طریقے سے پیش کیا ہے۔ انھوں نے کئی جگہ حجاج کی تربیت اور حج کے انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے مفید تجاویز بھی دی ہیں۔ حافظ محمد ادریس صاحب نے مقدمے میں بجاطور پر کہا ہے کہ یہاں ''جذب دروں بھی ہے، شوق زیارت بھی۔ مقاماتِ مقدسہ کے ساتھ عقیدت و محبت بھی ہر سطر سے جھلکی پڑتی ہے۔ اور اس کے ساتھ حدود و آداب و شریعت کو بھی مکمل احتیاط کے ساتھ ملحوظ رکھا گیا ہے۔ مصنف کی عمر معلمی میں گزری، سو جہاں افراتفری یا دھکم پیل کا روح فرسا منظر سامنے آتا ہے یا بعض حجاج ترش رو اور سنگ دل بن جاتے ہیں (ص ۲۸، ۲۹) صدیقی صاحب رنجیدہ و افسردہ ہو جاتے ہیں۔

اشاعت و طباعت معیاری ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

The Role of Opposition in Islam [اسلام میں حزب اختلاف کا کردار]

Prophet Muhammad's High Manners [آنحضورؐ کے اعلیٰ اخلاق]

Keeping Promises and Repaying Debt in Islam [اسلام میں ایفائے عہد اور قرض کی واپسی]

Islam Bans Gossip And Backbiting [اسلام میں یاوہ گوئی اور غیبت کی ممانعت]

مصنف، اسد نمر بصول۔ ناشر: دی قرآن سوسائٹی شکاگو۔ صفحات: علی الترتیب، ۱۵۷، ۱۹۸، ۱۰۱، ۱۵۹۔ قیمت: درج نہیں۔

یہ چاروں کتابیں ۱۹۹۸ء، ۱۹۹۹ء میں شائع ہوئی ہیں۔ ان کے موضوعات تبلیغی اور دعوتی ہیں۔ مصنف فلسطینی ہیں جنھوں نے تل ابیب کی ہبریو یونی ورسٹی سے اسلامی تاریخ اور عربی لٹریچر میں ایم اے کے بعد یونی ورسٹی آف کیلی فورنیا سے پی ایچ ڈی کی ڈگری لی۔ اس وقت وہ امریکہ کے اسلامک کالج شکاگو میں پروفیسر ہیں۔ ان کی ۲۵ سے زائد کتب شائع ہو چکی ہیں۔

''آنحضورؐ کے اعلیٰ اخلاق'' میں ۲۱ عنوانات کے تحت آپؐ کی اخلاقی صفات کا تذکرہ ہے۔ مظلوموں